سوال

(498) ادویات میں شراب کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جن ادویات میں شراب کی آمیزش ہوان کو بغرضِ دفاع دفاعِ استقامت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بعض میں از حد کم مقدار ہوتی ہے، بعض میں زیادہ، ہر دو طریق میں اس کا (نشہ) نہیں لاتی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

...جس دوا میں شراب ہواس کا استعمال جائز نہیں، نہ دوا کے طور پر، نہ غذا کے طور پر، کیوں کہ مسلم میں حدیث ہے کہ طارق بن سوید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمایا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں صرف دوا کے لیے بناتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دوا نہیں داء (بیماری) ہے۔

(مشکوة باب الخمر ووعید شاربها فصل اوّل ص ۳۰۹) (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۲ ش ٦)

(الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 40-41

محدث فتویٰ